PRESS RELEASE

For immediate release
September 22, 2020

SECP approves disclosure framework under global principles

ISLAMABAD, September 22, 2020: In adherence to internationally recognized standards of regulation and oversight, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has approved disclosure framework to provide participants and general public with sufficient information for better understanding of Financial Market Infrastructures (FMIs), regulatory, supervisory, and oversight policies of SECP with respect to FMIs and complete regulatory and operational landscape.

The disclosure framework has been prepared in accordance with the Principles for Financial Market Infrastructure (PFMIs) that pertain to standards of governance, risk management and protection of interests of participants. The PFMIs have been jointly developed by International Organization of Securities Commission (IOSCO) and Committee on Payments and Market Infrastructures (CPMI) and recognized by the IMF and the World Bank.

The National Clearing Company of Pakistan Limited (NCCPL) and the Central Depository Company of Pakistan Limited (CDC) are important FMIs facilitating clearing, settling, recording of securities, derivatives and other financial transactions. Both the institutions are regulated by SECP and play a critical role in fostering financial stability.

Earlier, with the assistance of World Bank, self-assessment of SECP being regulatory authority, and NCCPL and CDC being FMIs, were conducted and found broad compliance with PFMIs. Based on these self-assessments, disclosure documents have been developed for NCCPL and CDC. Moreover, a separate document has been prepared by SECP to disclose its regulatory, supervisory, and oversight policies with respect to FMIs. These disclosure documents will be made available to general public through respective websites and will be regularly updated, as and when deemed appropriate.

It is expected that compliance with the global standards in FMIs will enhance confidence of participants, particularly international investors and institutions in the financial system of Pakistan.

ایس ای سی پی نے عالمی معیارات کے تحت معلومات کی فراہمی کے فریم ورک کی منظوری دے دی

اسلام آباد22 September سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ریگولیٹری اور اوور سائٹ کے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیارات کی پاسداری کرتے ہوئے، شرکاء اور عوام الناس کو فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچرز (ایف ایم آئی) اور ایس ای سی پی کی ریگولیٹری، نگرانی اور اوور سائٹ کی پالیسیوں کی بہتر تفہیم کے لئے مناسب معلومات کی فراہمی کے فریم ورک کی منظوری دے دی ہے۔

معلومات کی فراہمی کا فریم ورک فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر (PFMIs) کے اصولوں کے عین مطابق تیار کیا گیا ہے جو گورننس، رسک مینجمنٹ اور مارکیٹ کے شرکاء کے مفادات کے تحفظ کے معیارات سے متعلق ہیں۔ یہ معیارات بین الاقوامی تنظیم برائے سکیورٹیز کمیشن (آئی او ایس سی او) اور کمیٹی برائے ادائیگیوں اور مارکیٹ انفراسٹرکچرز (سی پی ایم آئی) نے مشترکہ طور پر تیار کئے ہیں جبکہ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک نے ان کی تصدیق کی ہے۔

نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (این سی سی پی ایل) اور سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (سی ڈی سی) جو کہ کلیئرنگ، سکیورٹیز کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے، ڈیریویٹیز اور دیگر مالی لین دین کی سہولت فراہم کرتی ہیں یہ پاکستان کے اہم فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچرز ہیں۔ دونوں ادارے ایس ای سی پی کے زیر انتظام ہیں اور مالی استحکام کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اس سے قبل، اداروں کے معیارات کو ایس ای سی پی نے ورلڈ بینک کی معاونت سے بطور فنانشل مارکیٹ انفراسٹرکچر این سی سی پی ایل اور سی ڈی سی کا جائزہ لیا تھا اور بڑے پیمانے پر پی ایف ایم آئی کے اصولوں کے مطابق پایا تھا۔ اس جائزے کی بنیاد پر، این سی سی پی ایل اور سی ڈی سی کے لئے معلومات کی فراہمی کی دستاویزات تیار کی گئیں تاکہ مارکیٹ کے شرکاء اور عوام الناس کو ایف ایم آئی کی سرگرمیوں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے معلومات دستیاب ہوں۔

مزید یہ کہ، ایف ایم آئیز کے ضمن میں ایس ای سی پی کی ریگولیٹری، نگرانی اور اوور سائٹ پالیسیوں کی معلومات کی فراہمی کے لئے ایک علیحدہ دستاویز تیار کی گئی ہیں۔ معلومات کی فراہمی کی یہ دستاویزات متعلقہ ویب سائٹس کے ذریعہ عام لوگوں کو فراہم کی جائیں گی اور انہیں باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

توقع کی جارہی ہے کہ ایف ایم آئیز میں عالمی معیارات کی تعمیل سے پاکستان کے مالیاتی نظام پر مارکیٹ شرکاء خصوصا بین الاقوامی سرمایہ کاروں اور اداروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔